

عشر (نفلوں کی زکوٰۃ) سے متعلق  
ضروری سوال جواب

[www.sirat-e-mustaqeem.com](http://www.sirat-e-mustaqeem.com)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

## عشر فصلوں کی زکوٰۃ سے متعلق ضروری سوال جواب

**سوال** زکوٰۃ کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب** زکوٰۃ کی تین اقسام ہیں:

(1) سونا چاندی، کرنسی وغیرہ اور مال تجارت کی زکوٰۃ (2) مویشیوں کی زکوٰۃ (3) فصلوں کی زکوٰۃ۔ ان میں سے ہر قسم کی زکوٰۃ نکالنے کا طریقہ اور نصاب کی مقدار بھی جدا گانہ ہے۔

**سوال** فصلوں کی زکوٰۃ کو کیا کہتے ہیں؟

**جواب** فصلوں کی زکوٰۃ کو غُشر کہتے ہیں۔

**سوال** غُشر کی تعریف کیا ہے؟

**جواب** غُشری زمین سے ایسی چیز پیدا ہوتی جس کی زراعت سے منافع حاصل کرنا ہے تو اس پیداوار کی زکوٰۃ فرض ہے اور اس زکوٰۃ کا نام غُشر ہے۔ (بہار شریعت، جلد 1 ص 916 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی)

جو کھیت بارش، نہر، نالے کے پانی سے قیمت ادا کئے بغیر سیراب کیا جائے اس میں غُشر یعنی سواں حصہ واجب ہے۔ جس کھیت کی آبپاشی ڈول یا اپنے ٹیوب ویل وغیرہ سے ہو، اس میں نصف غُشر یعنی سواں حصہ واجب ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد 10 ص 203 مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، مرکز الدیوبالا، لاہور)

بخاری شریف میں ہے: "عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ وَالْغُيُوتُ أَوْ كَانَ غَشْرًا "الْغُشْرُ" وَمَا سَقَى بِالنَّضْحِ "يُضْفُ الْغُشْرُ" یعنی "حضرت سیدنا سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جن زمینوں کو، بارش اور چشموں سے سیراب کیا یا وہ تھما کہ ہواں میں غُشر (سواں حصہ) بنا دیا (جب) ہے اور جو زمین پانی چھڑک کر سیراب کی جائیں ان میں نصف غُشر (سواں حصہ) واجب ہے۔" (بخاری، جلد 1 ص 201 مطبوعہ، باب المدینہ کراچی)

**سوال** غُشر اور نصف غُشر کو ریاضی کی زبان میں وضاحت کریں؟

**جواب** غُشر وہ فیصد کو کہتے ہیں اور نصف غُشر پانچ فیصد کو کہتے ہیں۔ لہذا غُشر ہونے کی صورت میں کل فصل کے وزن کو دس سے تقسیم کر لیں اور نصف غُشر ہونے کی صورت میں کل فصل کو بیس سے تقسیم کر لیں مثلاً سو من گندم ہوئی اور ایک من میں چالیس کلو ہوئے ہیں تو سو من میں چار ہزار کلو ہوئے اس کا غُشر نکالنے کے لئے چار ہزار کو دس سے تقسیم کیا تو جواب آیا، چار سو کلو اور چار سو کلو کے دس من نہیں گئے۔ لہذا چار ہزار کلو گندم پر دس من یا چار سو کلو غُشر نکالنا واجب ہوا۔

**سوال** غُشر دینے کی اہلیت اور فضیلت کیا ہے؟

**جواب** غُشر کی ادائیگی کا قرآن کریم نے حکم دیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ" ترجمہ کنز الایمان: اور اس کا حق دو جس دن (فصل) سکے۔" (پ، 8، انعام: 141)

مذکورہ آیت میں حق سے مراد غُشر ہے۔ جیسا کہ اس بات کی تفسیر اکابر صحابہ و تابعین سے مروی ہے۔ چنانچہ فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ حضرت ابن عباس، طاؤس، حسن، جابر بن زید اور سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے فصل کا حق ادا کرنے سے مراد غُشر ادا کرنا لیا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10 ص 65، ملخصاً؛ مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، مرکز الدیوبالا، لاہور)

بلاعد رشقی غُشر کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والا سخت گنہگار اور اس کی شہادت مقبول نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10 ص 76 مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، مرکز الدیوبالا، لاہور)، (مجمع الانہر، جلد 1 ص 284، مطبوعہ کوئٹہ)

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: کسی قوم میں سے ایک شخص آیا اور اس نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ

میں شخص کے بارے میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے ہیں جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے؟ تو پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

نے فرمایا: ”جس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی بیشک اللہ تعالیٰ نے اس سے شکر و دربار دیا۔“ (المعجم الاوسط، جلد ۲، ص 161، الحدیث: 1579)

حدیث کی تقریباً ہر بڑی کتاب میں غُثْر (فصلوں پر زکوٰۃ) کا باب (chapter) موجود ہے۔ امام بخاری علیہ رحمۃ اللہ الباری نے بھی ایک باب اپنی کتاب صحیح بخاری میں قائم کیا جس کا نام رکھا ”بَابُ الْغُثْرِ فِيمَا يُسْتَقْبَلُ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ وَبِالنَّمَاءِ الْبَخَارِي“، یعنی نہری اور بارش کے پانی سے سیراب کی جانے والی فصل پر غُثْر کا باب۔ اس میں عہد رسالت کے دور میں غُثْر کا لئے ایک واقعہ درج کیا ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: مجھ کو اترنے کے وقت (بیت المال میں صدقہ کی مجموعہ کروانے کے لئے) کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مجبوریں لائی جاتیں ایک کے بعد ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اپنی مجبور لاتا، یہاں تک کہ بارگاہِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں مجبوروں کا ڈھیر لگ جاتا، ایک باحسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ان مجبوروں سے کیلئے لگان میں سے ایک شہزادے نے مجبور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جب دیکھا تو اس مجبور کو ان کے منہ سے نکالا اور فرمایا: ”کیا تم نہیں جانتے کہ آل محمد صدقہ نہیں کھاتے۔“

(بخاری شریف، جلد ۱، ص 201، مطبوعہ، باب العینہ)

اس حدیث پاک کے تحت مشہور محدث علامہ بدر الدین عینی رضی اللہ عنہ ورحمۃ اللہ الفوری لکھتے ہیں: ”اس حدیث سے حاصل ہونے والے فوائد سے معلوم ہوا کہ صدقات کو بیت المال میں دینے کے لئے سلطان کی خدمت میں لایا جاتا ہے۔ اور مجبور توڑنے کے وقت (بلو غُثْر) صدقہ وصول کرنا نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ“ ترجمہ کنز الایمان: اور اس کا حق دو جس دن (صل) کئے۔“ (عمدة القاری شرح البخاری، جلد 6، ص 537، مطبوعہ، مدینة الاولیاء، سلطان)

پس اس بیان کردہ آیت اور حدیث پاک سے ان لوگوں کی غلط فہمی بھی دور ہوگئی ہوگی جو فصلوں پر غُثْر یا نصف غُثْر کا لئے کے حکم پر حیران ہوتے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ ایسا حکم تو ہم نے آج تک نہیں سنا۔

**سوال:** غُثْر ادا نہ کرنے کا کیا وبال ہے؟

**جواب:** غُثْر ادا نہ کرنے والے کے لئے سخت وعیدیں آئی ہیں۔

چنانچہ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کئی مدنی سرکار، دو عالم کے مالک وحقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس کو اللہ عزوجل مال دے اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن وہ مال گنجه سانپ کی صورت کر دیا جائے گا جس کے سر پر دو جینیاں (یعنی نشان) ہوں گی وہ سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر اس (زکوٰۃ نہ دینے والے) کی باجھیں پڑے گا اور کہے گا: میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔“ (بخاری شریف، جلد 1، ص 188، مطبوعہ، باب العینہ کراچی)

المعجم الاوسط میں ہے کہ حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو تم زکوٰۃ نہ دے گی اللہ عزوجل اسے قحط میں مبتلا فرمائے گا۔“

لوگوں کو ڈرانا چاہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر انعام و اکرام کیا اور اپنے فضل سے ان کو عہدہ فضیلتیں اور تاج ویاور بی اللہ تعالیٰ ہی کے حکم پر اس کی راہ میں مال نکالنے میں جمل و جنت سے کام لیتے ہیں۔ قرآن پاک میں پچھلی امت کے ایک ایسے خاندان کا واقعہ بیان کیا ہے جن کا ایک باغ تھا اور بیٹوں نے باپ کے نقش قدم پر چلنے کے بجائے اللہ کی راہ میں باغ کے پھل فقراء کو نہ دینے کا منصوبہ بنایا جس پر ان کے باغ کو عذاب نے آلیا جب انہوں نے توبہ کی تو اس سے اچھا باغ اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کیا۔ اس واقعہ کو قرآن پاک میں پارہ 29 سورہ قلم کی آیت نمبر 33 تا 37 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

اس واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ ”ایک باغ کا مالک مردان تھا جو ملک میں صنعا سے دوکوس کے فاصلہ پر تھا، اس کا مالک ایک ہی آدمی تھا، جب پھل توڑنے کا وقت آتا تو شادی کے فخر ادا کو جمع کر لیتا، بہت فقراء کو تقسیم کر دیتا، کھیت کی پیداوار میں بھی دواں حصہ مساکین کو دیتا تھا، جس سے اس کے مال میں بڑی برکت تھی، اس کے بعد اس کے تین بیٹے وارث ہوئے، جو کج سوتھے، انہوں نے باغ کینے پر آپس میں مشورہ کیا کہ ہمارا کنبہ بڑا ہے اور پھل تھوڑے ہیں، اگر ہم بھی باپ کی طرح سخاوت کریں گے تو فقیر ہو جائیں گے، چلو جمع کے اول وقت میں جا کر ہی پھل توڑ لیتے ہیں کسی فقیر کو خبر نہ ہونے دیں گے۔“

قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَا اَاٰلَا كُنَّا ظَالِمِيْنَ ۝ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَلَوْمُوْنَ ۝ قَالُوا الْيَوْمَ لَكُنَّا عَالَمٌ لِّلَّذِيْنَ كُنَّا اٰيٰتُنَا كَذٰبًا ۝ خَيَّرْتُمُوْهُمْ اَاٰلَا رٰى رَبَّنَا كَمَثَلِ الْجِبْرِتَيْنِ اِذَا رَاٰا رِبًّا لِّهِنَّ جَنَدُوْنَ ۝ ترجمہ کنزالایمان : بولے پاکی ہے ہمارے رب کو جب تک ہم ظالم تھے اب ایک دوسرے کی طرف سلامت کرتا متوجہ ہوا بولے ہائے خرابی ہماری جب ہم کمرش تھے۔ امید ہے کہ ہمیں ہمارا رب اس سے بہتر بدل دے ہم اپنے رب کی طرف رغبت لاتے ہیں۔“

جب انہوں نے توہ کی اور صدقہ و خیرات پر راضی ہوئے تو پھر ان کی تو قبول ہوئی اور ان کے سال میں برکت ہوئی۔ چنانچہ تعمیرِ خزائنِ العرفان میں ہے: ”ان لوگوں نے صدقہ و اخلاص سے توہ کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کے عوض اس سے بہتر باغ و طحطاں عطا فرمایا جس کا نام باغِ حیوان تھا اور اس میں کثرت پیداوار اور لطافتِ آب و ہوا کے عالم تھا کہ اس کے انگوروں کا ایک خوشایہ گلدھے پر باریکا جاتا تھا“ (خزائنِ العرفان ص 1046، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کرامی)۔

**سوال:** شکے بروی ہوئی زمین کی پیداوار پر بھی عشر ہوگا؟

**سوال:** کیا غنم کل پیداوار سے دینا ہو گا یا اخراجات نکال کر بقیہ پیداوار پر دیا جائے گا؟

(بہار تریعت، جلد 1، ص 918، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ لراچی)

**جواب:** اس صورت میں عتر نیچنے والے پر ہوگا۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 3، ص 324، مطبوعہ کوئٹہ)

**جواب:** جب پیداوار حاصل ہو جائے یعنی فصل پک جائے، پھل نکل آئیں اور قلع اٹھانے کے قابل ہو جائیں تو عشر واجب ہو جائے گا۔ فصل کا نیا

**سوال:** عتسرس لودیا جائے؟

غارم، فی سبیل اللہ، مسافر۔ (فتاویٰ اہل سنت، کتاب الزکوٰۃ ص 597، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

عُشْر سے متعلق مزید معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ رسالہ ”عُشْر کے احکام“ اور فتاویٰ اہل سنت ”احکام زکوٰۃ“ کا مطالعہ کریں۔

## دعوت اسلامی کے خدمت دین کے 95 شعبہ جات

- ﴿1﴾ مدنی انعامات ﴿2﴾ مدنی قافلہ ﴿3﴾ مجلس بیرون ملک ﴿4﴾ مدنی تربیت گاہیں ﴿5﴾ مجلس ہفتہ وارا اجتماع ﴿6﴾ مجلس تربیتی اجتماعات برائے بیرون ملک ﴿7﴾ اجتماعی اعتکاف (رمضان 10:30 دن) ﴿8﴾ مجلس حج و عمرہ ﴿9﴾ مدنی مذاکرہ ﴿10﴾ جامعۃ المدینہ (اللبینین) ﴿11﴾ جامعۃ المدینہ (اللبانات) ﴿12﴾ مدرستہ المدینہ (اللبینین) ﴿13﴾ مدرستہ المدینہ (بخرو و فی) ﴿14﴾ مدرستہ المدینہ کورسز ﴿15﴾ مدرستہ المدینہ (اللبانات) ﴿16﴾ مدرستہ المدینہ (بالغان) ﴿17﴾ مدرستہ المدینہ آن لائن ﴿18﴾ دارالمدینہ (اللبینین) ﴿19﴾ دارالمدینہ (اللبانات) ﴿20﴾ دارالمدینہ (اسکول) ﴿21﴾ دارالافتاء اہلسنت ﴿22﴾ المدینہ لائبریری ﴿23﴾ تخصص فی الفقہ ﴿24﴾ مجلس علاج ﴿25﴾ مجلس توفیق ﴿26﴾ مجلس کارکردگی قائم و مدنی بھول ﴿27﴾ مختلف کورسز (مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس، نقل و مدینہ کورس، مدنی تربیتی کورس وغیرہ) ﴿28﴾ المدینہ العلمیہ ﴿29﴾ مجلس تراجم ﴿30﴾ مکتبۃ المدینہ ﴿31﴾ مکتبۃ المدینہ کے لئے ﴿32﴾ مدنی جیمیل ﴿33﴾ مجلس آئی ٹی ﴿34﴾ مجلس سووی ریلے ﴿35﴾ شعبۂ تعلیم ﴿36﴾ مجلس کورسز برائے شعبۂ تعلیم ﴿37﴾ مجلس خصوصی اسلامی بھائی ﴿38﴾ مجلس اصلاح برائے قیدیان ﴿39﴾ مجلس تاجران ﴿40﴾ مجلس دکاء و تجر ﴿41﴾ مجلس ذرائع آمد و رفت (ٹرانسپورٹرز) ﴿42﴾ مجلس ڈاکٹرز ﴿43﴾ مجلس ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ﴿44﴾ مجلس ویزیٹری ڈاکٹرز (معالج حیوانات) ﴿45﴾ مجلس حکیم ﴿46﴾ مجلس اصلاح برائے کھلاڑیان ﴿47﴾ مجلس عشر و اطراف گاؤں ﴿48﴾ مجلس رابطہ ﴿49﴾ مجلس رابطہ بالعلماء و المشائخ ﴿50﴾ مجلس مزارات اولیاء ﴿51﴾ مجلس نشر و اشاعت ﴿52﴾ مجلس گوشت فروش ﴿53﴾ مجلس خدام المساجد ﴿54﴾ آمد مساجد ﴿55﴾ مجلس کتابیات و تعویذات عطاریہ ﴿56﴾ مجلس صحرائے مدینہ ﴿57﴾ مجلس لکچر رسائل ﴿58﴾ مجلس خیر خواہی (ڈنلرہ و سیلاب زدگان وغیرہ) ﴿59﴾ مجلس انفرادی قوت (H.R) ﴿60﴾ مجلس امامت کورس ﴿61﴾ لکچر رضویہ ﴿62﴾ مجلس مالیات ﴿63﴾ مجلس اثاثہ جات ﴿64﴾ مجلس اجارہ ﴿65﴾ مجلس خفاتی امور ﴿66﴾ مجلس فیضان مدینہ (مدنی مراکز) ﴿67﴾ مجلس تقریرات ﴿68﴾ مجلس کارکردگی ﴿69﴾ مجلس مدنی عطیات بکس ﴿70﴾ مجلس مدنی بہاریں ﴿71﴾ مجلس فیضان مرشد ﴿72﴾ مجلس تجزیہ و تحقیق ﴿73﴾ مجلس اجتماع ذکر و سنت ﴿74﴾ مجلس کورس برائے نو مسلم ﴿75﴾ مجلس نقیشت قراءت و مسائل ﴿76﴾ مدرستہ المدینہ للبینین (رہائشی) ﴿77﴾ آن لائن کورسز (علوم اسلامیہ کورس، نو مسلم کورس، فرض علوم کورس) ﴿78﴾ مجلس چرم پرہیزی ﴿79﴾ مجلس تحقیقات شرعیہ ﴿80﴾ مجلس اصلاح برائے فکار ﴿81﴾ اسلامی بہنوں کے شعبہ ﴿82﴾ مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں ﴿83﴾ مجلس فیضان مرشد ﴿84﴾ مجلس شعبۂ تعلیم ﴿85﴾ مجلس خصوصی اسلامی بہنیں ﴿86﴾ مجلس مدنی انعامات ﴿87﴾ مدرستہ المدینہ (بالغات) ﴿88﴾ مجلس کورسز ﴿89﴾ مجلس خفاتی امور ﴿90﴾ مجلس رابطہ ﴿91﴾ مدنی تربیت گاہ ﴿92﴾ مجلس مدرستہ المدینہ لللبانات آن لائن ﴿93﴾ مجلس تعویذات عطاریہ ﴿94﴾ مجلس علاج ﴿95﴾ مجلس تحفظ اورتی مقدسہ۔

فیضان مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net